﴿ولا عدوان إلا على الظالمين﴾

# ''مفتی'' عتیق بستوی کے ''ازالہ''

# کا

# ازالہ


از : سلمان حسینی ندوی



ناشر

**جمعیت شباب الاسلام**

ٹیگور مارگ، ندوہ روڈ، لکھنؤ




## تفصیلاتِ کتاب


نام کتاب : ''مفتی'' عتیق بستوی کے ''ازالہ'' کا ازالہ

زیر اہتمام : محمد عبد الرشید ندوی

کمپوزنگ وطباعت : ندوی کمپیوٹر سینٹر دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

صفحات : ۱۶

تعداد : ۱۰۰۰

اشاعت : اکتوبر ۲۰۱۸ء

ناشر جمعیت شباب الاسلام، لکھنؤ

قیمت ۲۰/ روپئے


### ملنے کے پتے

۱- مکتبۃ الشباب العلمیۃ، برولیا، ٹیگور مارگ، لکھنؤ

۲- مجلس تحقیقات ونشریات، پوسٹ بکس ۱۱۹ ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۳- مکتبہ اسلام، گوئن روڈ، لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## ''شرم تم کو مگر نہیں آتی''

مولوی عتیق بستوی سے بات شروع کرنے سے پہلے میں ان مولویوں سے کہتا ہوں، جو پانچ سال سے قاتل و مجرم سعودی حکومت کے جرائم سے روز بروز واقف ہورہے ہیں، لیکن نہ انکی زبان کھلتی ہے نہ قلم چلتا ہے، انہیں معلوم ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی تاکید سے فرمایا تھا کہ مشرکین و یہود ونصاری کو جزیرۃ العرب سے نکال دینا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے دور میں انہیں جزیرۃ العرب سے نکال دیا تھا، چودہ سو سال پر پھیلی ہوئی پہلی مجرم حکومت، سعودی حکومت ہے جس نے امریکی صہیونیوں کے اڈے جزیرۃ العرب میں جا بجا قائم کیئے، اور ملک اور اس کے خزانوں کو ان کے حوالہ کردیا، اور پھر ان فوجیوں کا تعاون کرکے اپنی سرزمین سے افغانستان اور عراق کی اینٹ سے اینٹ بجادی، اور ابھی سات سال میں عراق اور شام سے سنیوں کا خاتمہ کرکے دوبارہ شام میں بشار اور عراق میں عبادی کے ہاتھ میں حکومت کی باگ ڈور تھمادی۔

کیا اتنے خطرناک اور فیصلہ کن جرائم پر یہ مولوی بولے؟ کچھ لکھنا تو درکنار، کیا انکی زبان بھی کھل سکی؟!

سعودی حکومت نے الاخوان المسلمون، حماس، اتحاد العلماء المسلمین کو دہشت گرد قرار دیا، کیا ان مولویوں کے ایمان میں کوئی حرکت پیدا ہوئی؟

سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اعلان کیا کہ ہم ۱۹۷۹ء سے پیدا ہونے والی اسلامی بیداری کا خاتمہ کرکے رہیں گے اور سینکڑوں علماء وطلباء اور دیندار نوجوانوں کو پورے ملک سے گرفتار کیا، اور بڑے بڑے علماء؛ سلمان العودۃ، عوض القرنی، اور سفر الحوالی



کو پس زنداں ڈال دیا گیا۔ کیا ان مولویوں نے تنقید کے دو بول بولے؟

ابھی قریب میں حرم کے منبر سے امام حرم عبدالرحمٰن السدیس نے حضرت عمرؓ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے محمد بن سلمان جیسے فاسق و فاجر اور قاتل کو محدث اور ملہم گردانا، کیا صحابہ کی جھوٹی محبت کا دم بھرنے والوں نے کوئی مضمون لکھا، کوئی بول بولا؟

سعودی کے بڑے سرکاری عالم، صالح مغامسی نے ابھی چند دن پہلے استانبول کے سعودی کونسلیٹ میں جمال خاشقجی کو قتل کرنے والوں کو حضرت خالد بن الولیدؓ سے تشبیہ دی، اور محمد بن سلمان کو حضرت ابوبکر صدیقؓ سے، کیا کوئی مولوی پھڑکا، تڑپا؟

محمد بن سلمان نے پورے ملک میں سنیماؤں کا جال بچھانے، تھیٹروں کو قائم کرنے، عریانیت کی آزادی کے ساتھ Resort پکنک اسپاٹ، اور سیاحتی علاقے بنانے کا اعلان کیا، اور اس پر زور وشور سے عمل شروع کیا۔ کیا ان جھوٹے اور نام نہاد مولویوں کی رگ حمیت پھڑکی؟ سرزمین حرمین کی عزت تارتار کرنے والوں پر ان کا غصہ بھڑکا، کوئی کتابچہ نہ صحیح، کوئی مضمون ان کے قلم جو ہر رقم سے نکلا؟؟

پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری کے اس اعلان کے بعد کہ حرمین شریفین میں حاجیوں کی نگرانی کے لئے سعودی حکومت نے اسرائیلی کمپنی کی خدمات لی ہیں، تین طلاق پر چیخوں سے آسمان سر پر اٹھانے والا کوئی مولوی کم از کم ان کی ہی تائید میں کھڑا ہوا؟؟؟

بس کیا کہوں؛

## ''شرم تم کو مگر نہیں آتی''

رہ گئے مولانا عتیق بستوی جن کو دار القضاء میں ہم نے رکھا، تو وہ مفتی عتیق کے نام سے مشہور ہوگئے۔ میں ان کی تلبیسات، تدلیسات، دروغ بیانی، الزام تراشی، اور بگڑے

ہوئے مفتیوں کی تاویلات دیکھ کر حیران رہ گیا۔

مشاجرات صحابہ نہ چھیڑنے کا وہ سبق پڑھاتے ہیں، تمام جلیل القدر محدثین، مؤرخین، مفسرین نے مشاجرات صحابہ پر تفصیلی کلام کیا ہے، محدث وفقیہ ومؤرخ ابن سعد، محدث جلیل علامہ ابوعمر بن عبدالبر نے، مفسر بے مثال، مؤرخ بے نظیر، محدث جلیل علامہ ابن جریر طبری نے، مفسر ومحدث وفقیہ واصولی علامہ ابن کثیر نے جرح وتعدیل کے امام محدث کبیر امام ذہبی نے اپنی کتابوں کو مشاجرات صحابہ کے تذکروں سے بھر رکھا ہے، یہ غیر محتاط، ضعیف اور کمزور مؤرخ ہیں، نہ راوی۔

یہ موضوع صحابہ کے دور سے آج تک چلا آرہا ہے، اور تا قیامت چلتا رہیگا۔ پورا قرآن حق و ناحق کے فیصلے کرنے آیا ہے، فتن وملاحم کی حدیثوں میں انکے بارے میں بیانات ارشاد فرمائے گئے ہیں۔ اور امت کو ان کے بارے میں کیا موقف اختیار کرنا ہے، اسے واضح فرمایا گیا ہے۔

حجت قرآن وحدیث ہیں، فلاں اور فلاں کا قول نہیں۔

مفتی صاحب! جمہور جمہور کی دہائی آپ کے منہ کو زیب نہیں دیتی، جس جمہور کی آپ دہائی دے رہے ہیں، وہ تو سب آپ کے امام ابوحنیفہ کی فقہ کے خلاف رہے ہیں، امام ابوحنیفہ؛ مالکیہ، شافعیہ، اور حنابلہ کے خلاف جہاں کھڑے ہیں، وہاں جمہور دوسری طرف ہیں، بالخصوص آپ کے وہ جمہور جن کا آپ سہارا لے رہے ہیں۔

~~جمہور محدثین (جنکی آپ دہائی دے رہے ہیں) امام ابوحنیفہ کو ''مرجئی'' اور~~ ''أهل الرائی المذموم'' قرار دیتے ہیں، بخاری سے لے کر ابن ماجہ اور دارمی تک، کوئی امام ابوحنیفہ کا نام لینے کا روادار نہیں ہے، آپ کا نہ وضو ''جمہور'' کے مطابق ہے، نہ نماز،



نہ اوقات صلاۃ، نہ وتر، نہ عیدین۔۔۔۔۔۔۔

ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈالئے، اور جمہور کا شور مچانا بند کیجئے۔

ہاں میں مانتا ہوں کہ ابوحنیفہ کے مقابلہ میں جمہور غلط ہیں! ابوحنیفہ امام اعظم ہیں! وہ شاذ ہیں، تو میں شاذ کے ساتھ ہوں!

آپ کے ''جمہور'' کہتے ہیں کہ **حاکم وقت کتنا ہی ظلم کرے، اس کے خلاف جب تک کھلم کھلا کفر نہ ظاہر ہو، خروج ناجائز ہے۔ آپ حضرت حسینؓ کے خروج کو جائز سمجھتے ہیں؟ حضرت زید کے خروج کو جائز سمجھتے ہیں؟ حضرت یحیی اور حضرت ذوالنفس الزکیۃ کے خروج کو جائز سمجھتے ہیں؟**

ہمیں معلوم ہے کہ آپ جائز نہیں سمجھتے، کیوں کہ آپ کے ''جمہور'' جائز نہیں سمجھتے، آپکی **ناصبیت** آپ کے مضمون میں خوب جھلک رہی ہے، حدیث غدیر کے بارے میں آپ کا اینچ پینچ، یزید کی صفائی کے بارے میں آپکی جھلکتی کوشش، آپ کو 'ناصبی' ثابت کررہی ہے، **آپکی طرح آپ کے جمہور میں بہت سے چھپے ناصبی ہیں!**

امام ابوحنیفہ ظالموں کے خلاف خروج کو صرف جائز نہیں سمجھتے، بلکہ ان کے خروج کو بدر کے خروج نبوی سے تشبیہ دیتے ہیں، امام مالک ظالموں کے خلاف خروج کی تائید ~~کرتے ہیں، دونوں حضرت زید کے خروج اور ذوالنفس الزکیہ کے خروج کی مدد کرتے~~ رہے۔ اسی وجہ سے بنوامیہ کے مجرموں نے ان پر کوڑے لگوائے۔

**حنفیت کا لبادہ اوڑھ کر ''ناصبیت'' کا سکہ نہیں چلتا!** امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد سب ''کتاب الله وعترتی''، ''اهل بیتی'' کے نہ صرف حدیث کے قائل تھے، بلکہ اس کے تقاضوں پر عامل تھے، اس لئے انہوں نے اہل بیت کے لئے

کوڑے کھائے، اور امام ابوحنیفہ کی اسی جرم میں جیل میں شہادت ہوئی۔

جو حوالے، بڑی جد و جہد سے آپ نے جمع کیے، میں ان کو تیس پینتیس سالوں سے پڑھا رہا ہوں، علوم حدیث، اور جرح وتعدیل، میرا موضوع ہے۔ آپ کا نہیں۔ آپ اس موضوع میں نو وارد ہیں۔ اس لئے آپ کے کتابچہ سے آپکی ناپختگی، اور فلاں فلاں کے اقوال سے عوام کو بیوقوف بنانے کی کوشش صاف نظر آ رہی ہے۔

صحابہ کون ہیں، یہ علوم حدیث کا ایک موضوع ہے، جسکو میں ۱۹۷۵ء سے پڑھ رہا ہوں، اور ۱۹۸۰ء سے پڑھا رہا ہوں، علوم الحدیث کی کتاب ''علوم الحدیث لابن الصلاح ''ندوہ میں پڑھا رہا ہوں، شیخ عبدالحق دہلوی کے مقدمہ ''**اصول حدیث**''، حافظ ابن حجر کی '' **شرح نخبة الفکر** ''، علامہ ابن الصلاح کی ''**مقدمہ علوم الحدیث**''، میں نے پڑھائی بھی ہیں، اور ان سب پر میری تعلیقات ہیں، مولانا عبدالحی فرنگی محلی، اور شیخ عبد الفتاح ابوغدہ کی تعلیقات میرے سامنے ہیں، انہوں نے اکثر جمہور سے اختلاف کیا ہے، اور میں نے بھی جا بجا کیا ہے۔

حضرت خالد بن الولیدؓ صحابی جلیل ہیں، ان کے بارے میں بخاری کی صحیح احادیث کے حوالہ سے، میں نے وضاحتیں کی ہیں، اگر ان روایتوں میں ان کے ساتھ بے ادبی ہے، **تو اس کے مجرم آپ کے نزدیک امام بخاری ہیں، آپ نے ان کے بارے میں مجھ پر جو الزام تراشی کی ہے، یہ شرعی اصطلاح میں ''قذف'' کا جرم ہے۔ اسلامی عدالت ہوتی تو آپ پر ۸۰ کوڑے لگتے۔**

---

اب میں آپ سے مندرجہ ذیل سوالات کرتا ہوں:

۱- حجۃ الوداع سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۸/ ذی الحجہ بروز اتوار



غدیر خم کے میدان میں جو اجلاس فرمایا، وہ ہزار ہا ہزار کے مجمع میں تھا، ویسے ہی جیسے حجۃ الوداع کے خطابات تھے۔ تقریبا ۲۵- صحابہ کی روایتوں کا حافظ ابن حجر نے اس سلسلہ میں تذکرہ کیا ہے، اور انہوں نے، امام ذہبی نے، سیوطی نے، عجلانی نے، البانی نے اور دیگر محدثین نے حدیث کو متواتر قرار دیا ہے، اس پر طبری، ابن عقدہ اور ذہبی کی کتابیں ہیں، میرے رسالہ ''مختصر سيرة سيدنا عليؓ ''میں اس کی تخریج موجود ہے۔ اس میں قرآن کی طرح قطعی اور متواتر حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا إنه قد دنا أجلي، واني اوصيكم پھر فرمایا تھا ''تركت فيكم ثقلين لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله وعترتي ''(میں تمہارے درمیان دو امانتیں چھوڑ رہا ہوں ایک قرآن اور دوسرے میرے اہل بیت)۔ **اس قطعی ہدایت پر عمل کیوں نہیں ہوا؟**

۲- عترتی سے کیا مراد ہے، اور قرآن اور عترت رسول کو مضبوطی سے تھامنے کے کیا معنی ہیں؟

۳- اسی موقعہ پر تمام موجود مسلمانوں کے سامنے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''من كنت مولاه فعلي مولاه '' کہیں یہ ہے کہ ''علي ولي المومنين من بعدي. بتائیں ''ولی'' کے قرآن وحدیث میں کیا معنی ہوتے ہیں، حضور جن کے ولی ہیں علیؓ ان کے ولی ہیں۔ کیا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں کہا تھا أنا ولي رسول الله، کیا خلافت کی پہلی تقریر میں انہوں نے نہیں کہا تھا ''لقد وليت عليكم '' کیا حضرت عمرؓ نے نہیں کہا تھا: أنا ولي ولي الرسول ﷺ؟ براہ کرم ولی کے تفصیلی معنی بیان کریں۔

۴- کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم کی

---

خلافت کا تذکرہ فرمایا تھا، وہاں یوں نہیں فرمایا تھا، إن تولوا أبا بكر، و إن تولوا

عمر ،و إن تولوا عثمان، توان تینوں کی انفرادی خصوصیات ذکر فرمائی تھیں اور جب ''إن تولوا علياً فرمایا تھا تو فرمایا تھا'' تجدوہ هادیا مھدیا، یھدیکم إلی الصراط المستقیم؟ (دیکھئے ازالۃ الخفاء اور مراجع حدیث مسند احمد حدیث نمبر ۸۵۹)۔

۵-کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الوفات میں جمعرات کے دن ۸/ربیع الاول کو ظہر سے پہلے نہیں فرمایا تھا، ''قلم اور کاغذ لاؤ، میں وصیت لکھوادوں'' تو ایسا کیا ہوا کہ گھر میں جھگڑا ہونے لگا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی میں فرمایا: قوموا عني، فإنه لا ینبغی عند النبی التنازع (میرے پاس سے جاؤ نبی کے پاس جھگڑا نہیں ہونا چاہئے)۔کیا یہ نہیں کہا گیا تھا کہ حضورﷺ سخت بیمار ہیں، حضورﷺ کی تو ہر بات ہر وقت حجت ہوتی ہے، بیماری میں تو اور زیادہ حجت ہوتی، پھر رکاوٹ کیوں ہوئی؟ اور کبار صحابہ میں جھگڑا کیوں ہوا؟ کیا حضرت عبداللہ بن عباس، حسب روایت بخاری، جمعرات کے اس دن کو یاد کر کے روتے نہیں تھے؟ (یہ بخاری کے طلبہ کے سوالات ہیں، براہ کرم جواب دیں)۔

۶۔کیا پھر اسی دن، یہ ثابت کرنے کے لئے کہ آپﷺ ایسے بیمار نہیں ہیں، ظہر کی نماز میں حضور مسجد تشریف نہیں لائے، یعنی اس واقعہ کے تھوڑی دیر کے بعد، اور نہ صرف یہ کہ آپ نے نماز پڑھی، بلکہ ظہر کی نماز کے بعد تقریر بھی کی، اور اسامہ بن زید کی قیادت پر تنقید کرنے والوں پر سخت نکیر فرمائی (دیکھئے روایت صحیح بخاری) اور حضرت اسامہ کی قیادت میں لشکر کو رومیوں سے جنگ کرنے کے لئے جانے کا بتاکید حکم فرمایا، اور اس میں حضرت ابوبکر، حضرت عمر، اور حضرت ابوعبیدہ وغیرہ حضرات کو بتاکید ساتھ جانے کا حکم فرمایا، اس کے بعد چند گھنٹوں کی تاخیر بھی آپ کو گوارہ نہیں تھی۔(حدیث وتاریخ کی کتابوں کی ورق گردانی کیجئے اور جواب دیجئے)۔



آپ کو معلوم تھا کہ یہ میرا آخری وقت ہے، جبرئیل نے آپ کو مطلع کر دیا تھا، اس موقع پر آپ ابوبکر وعمر کو شام روانہ کر رہے ہیں جہاں جانے اور وہاں سے واپس آنے میں ڈیڑھ ماہ یا دو ماہ لگتے، **ایسا آپ کیوں کر رہے تھے؟؟**

**۷۔حضورﷺ کی بار بار تاکید کے بعد یہ حضرات کیوں نہیں روانہ ہوئے۔؟**

۸۔دوشنبہ ۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ میں آپ کا انتقال ہوا، تو حضرت عمر انتقال کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں تھے، ان کا دماغ حاضر نہیں رہا، اور جب ابوبکر صدیق کی تقریر سے حقیقت واضح ہوگئی، تو ان کا بیان ہے کہ ان کے پیروں نے جواب دے دیا۔ اور بے طاقتی کے عالم میں بیٹھنے پر مجبور ہوگئے۔

پھر سقیفہ بنی ساعدہ کی میٹنگ کی اطلاع پر انہوں نے وہاں جانے کا فیصلہ کیا تو صرف حضرت ابوبکر وحضرت ابوعبیدہ کو ساتھ لیا، حضرت علی اور حضرت عباس کو جو گھر ہی میں موجود تھے ساتھ کیوں نہیں لیا؟؟ (سیرت وتاریخ کا مطالعہ کرنے والا ہر شخص یہ سوال کرتا ہے)

اس سوال پر جناب مفتی صاحب! یہ الزام نہ لگا دینا کہ لیجئے شیخین کی بے حرمتی ہوگئی؟! ان باتوں کا صرف علمی جواب دیں، ادھر ادھر کی باتیں نہ کریں۔

۹۔بہر حال حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کی خلافت ایک واقعہ بنی، اور حضرت علی نے ان کا تعاون کیا، اور پھر حضرت عثمان کا پورے دور خلافت میں ساتھ دیا، اور جب ان کے گھر کا محاصرہ ہوا تو محافظ دستہ کے طور پر حضرت حسن اور حضرت حسین کو ان کے دروازے پر تعینات کیا۔ لیکن مصر سے بلوائی آگئے، **شام سے معاویہ ان کے تحفظ کے لئے کیوں نہیں آئے؟! اچھا وہ نہ آتے اپنے عزیز بیٹے ''یزید'' کو ان کی حفاظت اور حمایت کے لئے بھیج دیتے، ایسا کیوں نہیں ہوا؟**

١٠۔ حضرت عثمان شہید ہوگئے، اور حضرت علی کو کبار انصار ومہاجرین نے خلیفہ طے کردیا، تو انہوں نے حضرت نائلہ سے پوچھا، کہ قاتل کا نام بتائیں، تاکہ قصاص کی کاروائی ہو، تو وہ نام نہیں بتاسکیں، **اسلئے تحقیق، اور مقدمہ اور بیانات سے پہلے، قصاص نہیں لیا جاسکا، کیا آپ سے مانتے ہیں؟**

١١۔ حضرت عائشہ، حضرت طلحہ اور حضرت زبیر کے اصرار پر بصرہ روانہ ہوئیں، اور حضرت علی کو مجبوراً بصرہ جانا پڑا، مسئلہ اصلاح کا تھا، جنگ چھیڑ دی گئی، حضرت علی نے حضرت زبیر کو حضورﷺ کی ایک حدیث یاددلائی، **کہ تم علی سے اس حال میں جنگ کروگے، کہ تم ظالم ہوگے، وہ فوراً محاذ جنگ سے روانہ ہوگئے،** پھر ایک خارجی نے انکو مار دیا۔ **حضرت طلحہ بھی واپس جانا چاہتے تھے، ان کو مروان نے مارا، حضرت علی نے فرمایا کہ طلحہ کے قاتل کو جہنم کی وعید سنادو!**

حضرت عائشہ سے حضرت علی ملے، تو انہوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا، اور پھر اپنی اس غلطی پر عمر بھر روتی تھیں، خاص طور پر جب بھی ''وقرن فی بیوتکن '' والی آیات پڑھتی تھیں، تو اتنا روتی تھیں کہ دوپٹہ تر ہوجاتا تھا۔ اسے پڑھنے کی آپ کو توفیق ہوئی ہے یا نہیں؟

**١٢۔ یہ سب حالات معاویہ کو معلوم تھے، اور علی کا خلیفہ راشد ہونا معلوم تھا، اور وہ حضرت عثمان کے ولی نہیں تھے، حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان کو جب معلوم ہوا کہ معاویہ عثمان کے خون کا دعوی کررہے ہیں، تو انہوں نے فرمایا: کہ ولی میں ہوں، وہ کون ہوتے ہیں دعوی کرنے والے! چلئے مان لیجئے کہ وہ ولی تھے، تو کسی بھی کیس میں قرآن کا، حدیث کا، فقہ اسلامی، شریعت حقہ کا دیا ہوا حکم کیا ہے؟**

جناب قاضی صاحب! اسلامی عدالت میں مقدمہ دائر کیا جاتا ہے، حاکم ہو



یا محکوم، دونوں کی ذمہ داری ہے کہ عدالت اسلامی کے قاضی کے سامنے مقدمہ دائر کرے، مدعی بینہ پیش کرے، پھر قاضی جس کو مجرم گردانے، اس پر حد یا تعزیر جاری کی جائے۔

**یہاں کون مقدمہ کا ولی ہے؟ کون سی عدالت ہے؟ بینات کیا ہیں؟ کیس کیسے ثابت ہوا؟ بغیر مجرم کے تعین کے اندھا دھند کارروائی، کسی پر الزام تراشی کرکے پوری انارکی کے ساتھ قبیلہ کے قبیلہ اور خاندان کے خاندان کو تاراج کردینا، اور بے گناہوں اور وہ بھی کبار صحابہ پر، پے بہ پے وار کرکے قتل کرنا، اور لاشوں کے ڈھیر لگادینا، یہ ''قاتلین عثمان'' کو سزا کس شریعت کے مطابق دی جارہی ہے؟؟**

عمار جیسے معیار حق کو جن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عمار جہاں رہیں گے وہ حق پر ہوں گے، ان کو شہید کرنے کے بعد، جب حضورﷺ کی صراحت کے مطابق باغیوں کے سردار معاویہ کو عمرو بن العاص حدیث ''ان عماراً تقتله الفئة الباغية '' یاددلاتے ہیں تو وہ ان کو جھڑک دیتے ہیں!! اور لڑائی اسی طرح جاری رکھی جاتی ہے، اور صحابہ کے خون سے زمین رنگ دی جاتی ہے۔

**کیا یہ اسلام کا عدالتی نظام ہے؟؟ کیا اصول فقہ میں اسے ''اجتہاد'' کہتے ہیں، کیا نصوص صریحہ اور صحیحہ کی موجودگی کے باوجود ''اجتہاد'' جائز ہوتا ہے؟؟**

کیا خلیفہ راشد جب یہ کہتے تھے کہ ''لعنة الله على قتلة عثمان ''اور معاویہ سے مطالبہ کرتے تھے کہ عدالت میں ان کے نام پیش کرو، **اور ان کا جرم ثابت کرو، تو یہ عادلانہ، منصفانہ اور جائز مطالبہ کیوں نہیں پورا کیا جاتا تھا؟؟**

جریر بن عبداللہ بجلی کو جب حضرت علی نے معاویہ کے پاس بطور سفیر بھیجا، ان کے علاوہ، اور بار بار کبار صحابہ کو سمجھانے کے لئے بھیجا، اتو ان کا کہنا تھا کہ **شام کی حکومت**

میرے حوالے کردیں، تو میں جنگ بند کردوں گا، یہ سب بیانات، مفتی صاحب! آپ کے جمہور کے سرنام علماء طبری، ابن کثیر، اور ذہبی جیسے حضرات محدثین کے ہیں؟؟

۱۳- جنگ جمل جیتنے کے بعد جب خلیفہ راشد نے جنگ صفین بھی جیت لی، اور آپ کی فوجیں شام میں داخل ہونے لگیں، تو نیزوں پر قرآن کس نے بلند کیا تھا؟ اور کیوں کیا تھا؟

خلیفہ راشد جب تحکیم کے لئے تیار ہو گئے،. اور ابوموسی اشعری کو اپنا نمائندہ بنایا، اور معاویہ نے عمرو بن العاص کو تو طے شدہ بات سے کون مکر گیا تھا، کس کو حضرت ابوموسی نے جھوٹا اور دھوکہ باز کہا تھا۔ اور بے انتہا شرمندگی سے پھر ابوموسی حضرت علی کے سامنے نہیں آسکے تھے اور مکہ مکرمہ چلے گئے تھے؟؟

یہ تحقیقات اہلسنت علماء کی ہیں یا نہیں؟؟

۱۴- خلیفہ راشد حضرت علی پر تبرا بازی کا حکم کس نے دیا تھا؟

۱۵- حضرت علی پر تبرا بازی کی روایتوں سے کون سی تاریخ کی کتاب ہے؟

۱۶- سب سے پہلے اس تبرا بازی کو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کیا بند نہیں کرایا تھا؟، پھر ان کو بنوامیہ کے مجرموں نے زہر دے کر مار دیا، اور پھر تبرا بازی شروع ہوگئی؟

۱۷- کیا حضرت حسن نے مصالحت میں یہ شرط نہیں رکھی تھی کہ حضرت علی پر تبرا بند کیا جائے، اور معاویہ کے بعد خلافت ان کے حوالہ کی جائے؟

۱۸- کیا حضرت حسن کو یزید کی سازش کے نتیجے میں ان کی بیوی نے جعدہ نے زہر نہیں دیا تھا؟ (اہل سنت مورخین ومحدثین کی کتابوں میں یہ حقائق کیا درج نہیں ہیں؟)

۱۹- کیا مروان مسجد نبوی میں جمعہ کے خطبے میں حضرت علی پر لعن وطعن نہیں کرتا تھا؟

۲۰- کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب مروان کا باپ حکم آیا تھا - اور



مسلمان ہوا، اور صحابہ میں داخل ہوا تھا، پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل اتارنے لگا، مذاق کرنے لگا، تو آپ نے اس کو مدینہ منورہ سے نکال دیا تھا، اور پھر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے اس کو طائف سے مدینہ منورہ کبھی آنے نہیں دیا؟

۲۱- کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا کہ میں نے حکم کی اولاد کو اپنے منبر پر اس طرح کودتے دیکھا جیسے بندر کودتے ہیں؟ (دیکھئے......)

۲۲- کیا ابوبکر صدیقؓ کے بیٹے حضرت محمد بن ابی بکرؓ کو- جن کو حضرت عثمانؓ نے مصر کا گورنر بنایا تھا اور مروان نے حضرت عثمانؓ کی مہر استعمال کرکے ان کے قتل کرنے آرڈر بھیجا تھا۔ معاویہ اور عمرو بن العاص نے اپنے دور حکومت میں شہید کر کے اور ایک گدھے کی کھال میں ڈال کر جلایا نہیں تھا؟ اور اس کے علم کے بعد ان کی بہن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے معاویہ اور عمرو بن العاص کے خلاف ہر نماز کے بعد بددعا نہیں کی تھی؟؟ (دیکھئے اپنے محدثین ومؤرخین کی کتابیں، اور ابن کثیر، اور ذہبی کی نگارشات)

۲۴- حجر بن عدی جیسے صحابی جلیل کو اپنے دور حکومت میں معاویہ نے اس لئے قتل کرادیا کہ وہ حضرت علی کے ساتھ تھے، اور ان پر لعن طعن کے لئے تیار نہیں تھے، کیا اہلسنت علماء نے یہ نہیں لکھا ہے حضرت عائشہ نے ان کے حق میں سفارش بھیجی تھی، معاویہ نے کو اس کو بھی نہیں سنا۔ اور ان کے خون ناحق سے زمین لالہ زار کردی۔ ''حب صحابہ'' کا حوالہ دیکر چیخنے والو، قتل صحابہ جائز ہے؟

۲۵- کیا معاویہ کے ایک گورنر بسر بن ارطاۃ نے حضرت عبیداللہ بن عباس کے دو ننھے بچوں کو ماں کی گود سے چھین کر نہیں مار دیا تھا، اور کیا ذہبی نے ان کے بارے میں سخت تبصرہ نہیں کیا ہے؟

۲۶-کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا کہ ’’ هلاك أمتى على أيدى أغيلمة من قريش ‘‘ اور حضرت ابو ہریرہؓ، ’’**أعوذ بالله** من امارة الصبيان ‘‘، اور پھر ’’أعوذ بالله من امارة الستين ‘‘ کی روایتیں نہیں نقل کرتے تھے؟ کیا یہ روایتیں، مفتی صاحب! بخاری میں نہیں پڑھیں؟ یہ کون لونڈے تھے جن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے، کیا آپ بخاری کی ان حدیثوں کو مانتے ہیں؟ یا بنی امیہ کی محبت ماننے سے مانع ہے؟

۲۷-کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا:

’’ستكون الخلافة بعدى ثلاثين سنة، ثم ملك عضوض، ثم جبرية وعتو ‘‘ **کیا زبان نبوت نے جس حکومت ’کو ’ملک عضوض‘‘ کہا، آپ نبی ﷺ کی بات نہ مان کر اس کے حق میں تاویلیں کریں گے؟؟**

**۲۸-کیا جن جمہور کے اقوال کی دھونس آپ جمانا چاہتے ہیں وہ آپ کے عقیدہ وفکر وفقہ سے متفق ہیں؟** ابن تیمیہ، ابن کثیر، ذہبی آپ کی اشعریت اور ماتریدیت کو نہیں مانتے! اللہ تعالی کی ذات کے بارے میں آپ کے عقیدہ کو گمراہی سمجھتے ہیں! **کیا بخاری ’’ایمان‘‘ کی جو تشریح فرماتے وہ امام ابوحنیفہ کی تشریح کے خلاف نہیں ہے۔؟ اور کیا اسی وجہ سے ان پر محدثین کا یہ فتوی نہیں ہے کہ وہ ’’مرجئ‘‘ تھے۔**

مفتی صاحب! جس شاخ جمہور پر آپ اپنا آشیانہ بنا رہے ہیں، وہ تو آپ کے عقیدہ کو بھی نہیں قبول کرتے۔ فأين المفر؟ كلا لا وزر.

۲۹-کیا معاویہ کو اپنے ہی بیٹے یزید کے حالات نہیں معلوم تھے؟ کیا مغیرہ بن شعبہ کو جب کوفہ کی گورنر شپ سے انہوں نے ہٹایا تھا، تو انہوں نے یہ کہا تھا کہ اب میں ان



سے یزید کی ولی عہدی کی بات کروں گا، اور جب انہوں نے ان کو یہ مشورہ دیا تو انہیں کوفہ کی گورنر شپ پھر واپس مل گئی، **اور پھر مغیرہ نے کہا تھا، کہ میں نے معاویہ کو ایسی دلدل میں پھنسایا ہے جس سے وہ کبھی نکل نہ سکیں گے۔(۔۔۔۔۔۔۔۔۔)**

**آپ تلبیس وتدلیس کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صحابہ کے یہ حالات اور ان کے مشاجرات نہیں ذکر کرنے چاہئیں۔**

ناصحا! کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی آپ مشورہ دیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب حالات اپنی حدیثوں میں بیان فرما دیے تھے، بخاری ومسلم کی کتاب الفتن و الملاحم سے سنن، مصنفات وغیرہ، معاجم کی کتب المناقب پڑھیے، پھر کتاب الفتن والملاحم بھی پڑھیے، پھر بتایئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیثوں میں ان پیش آنے والے واقعات کی نشاندہی نہیں فرمادی تھی؟ اور امت کو یہ ہدایت نہیں دی تھی کہ اسے کیا موقف اختیار کرنا ہے؟ آپ کتب الفتن والملاحم کی کو احادیث کے ذخیرہ سے نکال کر دریا برد کر دیجئے، تاکہ آپکی ناصبیت محفوظ رہے۔

**۳۰-کیا معاویہ کے مقابلہ میں علیؓ اور عمار** دیگر صحابہ رضی اللہ عنھم کے ساتھ رہنے کی ہدایت، آپ ﷺ نے واضح الفاظ میں نہیں دی تھی؟

**۳۱-کیا حضرات حسنین کو سيدا شباب أهل الجنة نہیں قرار دیا تھا؟**

۳۲-کیا حضرت علی کے بعد حضرت حسن خلیفہ راشد نہیں تھے؟ **تو انکے خلاف معاویہ کی بیس ہزار نفری فوج میدان میں کیوں اتری تھی؟، اب کون سا اجتہاد کام کر رہا تھا؟**

**۳۳-کیا عمرو بن العاص نے جب اپنے بیٹے عبداللہ بن عمرو سے مشورہ کیا تھا تو انہوں نے حضرت علی کے ساتھ شامل ہونے کا مشورہ نہیں دیا تھا؟** اور ان کا جواب یہ تھا کہ

**علی ہمیں کیا دیں گے؟ معاویہ ہمیں حکومت دیں گے۔** یہ اقوال مفتی صاحب! آپ کے ''جمہور'' کے محدثین اور علماء کرام کے ہیں، ذرا ناصبیت کی عینک اتاریئے، اور پھر مطالعہ کیجئے۔

۳۴- آپ نے معاویہ کے بارے میں جتنی حدیثیں نقل کی ہیں، کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ سب ضعیف، اور منکر حدیثیں ہیں، تمام محقق محدثین کا فیصلہ ہے کہ معاویہ اور عمرو بن العاص کی فضیلت کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے، بخاری مسلم اور صحاح میں تلاش کیجئے کوئی حدیث نہیں ملے گی، سنن میں جو حدیث ذکر کی گئی، وہ بھی ہدایت کی دعا کی ہے، اس کو بھی محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔ امام ذہبی نے محدث ابن عساکر کی شکایت کی ہے کہ انہوں نے معاویہ کے ذکر میں منکر اور موضوعات کی بھر مار کر دی ہے۔ جب حدیث آپ کا موضوع نہیں، تو کیا شوق ہوا، ''ازالہ'' کا!

ہمارے اور آپ کے امام نسائی کو اسی حقیقت کے اظہار میں شام کے ناصبی غنڈوں نے مار مار کر شہید کر دیا، امام اسحاق بن راہویہ نے بصراحت یہ ارشاد فرمایا ہے کہ معاویہ کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں ہے۔ (دیکھئے زوائد السنن ترتیب صالح احمد الشامی، کتاب المناقب)۔

کیا حضور ﷺ نے خلافت کے فوراً بعد، ملک عضوض کا تذکرہ نہیں فرمایا ہے، یعنی **معاویہ کی حکومت سے ''ملک عضوض'' کا دور شروع ہو جائے گا، معلوم ہونا چاہئے کہ یہ محدثین کے نزدیک بالاتفاق صحیح حدیث ہے۔**

بھائی مفتی صاحب! جمہور کے چکر میں کمزور دھاگوں کو پکڑ کر چڑھنے کی کوشش نہ کریں، ورنہ سوائے گرنے اور چوٹ کھانے کے کچھ نہ ملے گا، آپ نے صحابہ کرام کے مقام کو ثابت کرنے کے لئے جو زور لگایا ہے، اسکی کوئی ضرورت نہیں تھی، قرآن خود بتا رہا



ہے، کہ کون اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں، اور کون ناپسندیدہ؟ جن حدیثوں کا تذکرہ آپ نے کیا ہے، مثلاً ''اللّٰہ اللّٰہ فی أصحابی''، جس کو خطبہ جمعہ میں منبر کے خطیب پڑھتے ہیں، ضعیف حدیث ہے، اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ اور یہ حدیث ''أصحابی کالنجوم'' محدثین کے نزدیک قابل اعتبار نہیں ہے، لہٰذا کمزور کھپچیوں پر، مفتی صاحب! چلنے کی کوشش نا کریں۔

بس اس صحبت میں اتنے سوالات کافی ہیں، جوابات سیدھے اور راست مطلوب ہیں، اور کوئی سوال مستثنیٰ نہیں ہے۔

براہ کرم ان کے جوابات جلد دے دیں، تاکہ پھر میں دوسری قسط جاری کروں، اور دوسرا سوالنامہ ارسال کروں۔

آپ کا صحابہ کرام کے دفاع کا جذبہ قابل قدر ہے، لیکن آپ یہ مانتے ہیں کہ جو صحابہ مرتد ہو گئے وہ صحابی نہیں رہے۔ ظاہر ہے کہ وہ تو کافر ہو گئے، لیکن یہ آپ نے مان لیا کہ صحابہ مرتد ہو گئے، اور یہ آخری درجہ کا جرم ہے، تو اس سے ادنی درجہ کے جرائم پھر کیوں نہیں ہو سکتے، فاسق کیوں نہیں ہو سکتے؟ ظالم کیوں نہیں ہو سکتے؟ جو آخری درجہ کا جرم کر سکتا ہے، وہ اس سے کم درجہ کا جرم کیوں نہیں کر سکتا؟ کیا عادل قاذف ہو سکتا ہے؟ کیا حضرت ۔۔۔۔ حضرت ۔۔۔ حضرت حسان کے جرم قذف میں کوڑے نہیں لگائے گئے؟ کیا دیگر صحابہ سے کبائر نہیں ہوئے؟ نہ قرآن انہیں معصوم کہتا ہے، نہ نبی، تو آپ کے جمہور ان کی فضیلت کے لئے ایڑی چوٹی کا زور کیوں لگاتے ہیں۔

آپ کا کہنا ہے کہ جو منافق تھے، وہ صحابہ نہیں تھے؟ آپ منافقوں کی کوئی لسٹ بنا سکتے ہیں؟ احد کے موقعہ پر تین سو بھگوڑے کون تھے؟ آپ کے پاس کوئی فہرست ہے؟

وہ مسلمان تھے-مسلمان مرے-مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہوئے۔تو صحابہ کی تعریف ان پر منطبق ہورہی ہے یانہیں؟ کیا آپ کے پاس ان کے بارے میں علم غیب ہے؟

تبوک کے سفر میں کن صحابہ کو منافق کہا گیا، اور وہ سفر جہاد میں شرارتیں کرتے رہے،قرآنی آیات میں ان کا بیان ہے، احادیث میں بغیر نام کے ان کے تذکرے ہیں، کسی کسی کا نام بھی آگیا ہے، ان کو''صحابہ'' سے الگ کس'' کالونی''میں بسایا گیا تھا، یا وہ عام صحابہ کے ساتھ رہتے تھے، نمازوں میں آتے تھے، حضور اپنی تقریروں میں ان پر سخت نکیر فرماتے تھے، کیا وہ صحابہ نہیں تھے؟ کیا وہ مسلمان نہیں شمار ہورہے تھے؟ کیا حضور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھ رہے تھے؟ کیا سردار منافقین مسلمانوں میں شمار نہیں ہوتا تھا؟ کیا اس کی نماز جنازہ حضور صلی اللہ نے نہیں پڑھائی تھی؟

آپ نے کتاب میں عبداللہ بن اُبیؑ کے بارے میں نشاندہی فرماتے ہوئے ، بڑی غلطی پکڑی کہ ابی (بالفتح) لکھا ہوا ہے، کیسی بچکانہ حرکت ہے، ہمارے شاگردوں کے شاگردوں، اور چھوٹے بچوں کو بھی معلوم ہے کہ وہ عبداللہ بن اُبی (بالضم) تھا، اس کی ایسی نشاندہی فرمارہے ہیں کہ جیسے''فاضل محقق'' کو یہ بھی نہیں معلوم!!

**کیا ندوہ کے ذمہ داروں کو یہ معلوم نہیں کہ جب مولانا عتیق صاحب کی کتاب آئی تھی ،اور نعمانی خاندان کے بعض افراد نے ندوہ پر حملہ کیا تھا اور مولانا علی میاں کو مطعون کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی، اس وقت یہ مفتی عتیق یزیدی صف میں کھڑے تھے، اور میں نے تنہا اس وقت اس حملہ کا مقابلہ کیا تھا، اس وقت میرا مضمون''شیعیت-سنیت-ناصبیت''** چھپا تھا، جس کی ٹیس آج بھی مفتی صاحب کو محسوس ہورہی ہے، اور اپنی ناصبیت اور یزیدیت کو چھپانا- باوجود دکھاوے کی تاویلات کے- ان کے لئے مشکل ہورہا ہے۔



اخیر میں جن مولویوں سے بات شروع کی تھی، ان سے یہ کہتے ہوئے بات ختم کرتا ہوں:

دع المكارم لا ترحل لبغيتها
واقعد فإنك أنت الطاعم الكاسي